

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَهُ الْحَمْد ﴾

ہماری زبان پر بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ہر حالت میں
اونکی ایک ہی صورت رہتی ہے بعض ایسے ہیں کہ
حالت کے بدلنے سے اُنکے آخر میں تغیر ہوتا ہے

اُ جیسے

معمول ہونے کی حالت	تغیر کی حالت
زید کو مارا	زید آیا
کپڑے کو پہاڑا	کپڑا پہاڑا
بوند یوں کو دیکھا	بوند یاں آئین

مورتون کو پکارا

مرد و نکوبلا یا

مورتین آئیں

مرد آئے

جن الفاظ کے آخر میں تغیر ہوتا رہتا ہے اون لفظوں کا
 نام معرب ہے اور جو الفاظ محالات میں ایک
 ہی صورت پر رہتے ہیں اونکا نام مبنی ہے — ہمارے
 زبان میں مبنیات بہت ہیں اور معربات کم ہیں
 برخلاف اسکے عربی میں معربات بہت ہیں
 اور مبنیات کم



(ضمیر)

❖ ضمیرون کا بیان ❖

(مرفوع متصل ضمیرین)

ایک	دو	جمع		
فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوا	لَد	غائبہ
فَعَلَتْ	فَعَلْتَا	فَعَلْنَ	عُورَن	
فَعَلَتْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ	مُرد	مؤنث
فَعَلْتِ	اِیضًا	فَعَلْتِیْنِ	عُورَن	
فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	مُرد و عورَن	مذکر

(ضمیر)



(یہ گردان معنی سمیت یاد کرو)

ایک	دو	جمع
نَهَضَ اوٹھا وہ	نَهَضَا اوٹھے وہ	نَهَضُوا اوٹھے وہ
نَهَضَتْ اوٹھی وہ	نَهَضَتَا اوٹھیں وہ	نَهَضْنَ اوٹھیں وہ
نَهَضَ - يَ اوٹھا تو	نَهَضَتَا اوٹھے تم	نَهَضْتُمْ اوٹھے تم
نَهَضْتُ اوٹھی تو	نَهَضْتُمَا اوٹھیں تم	نَهَضْتُنَّ اوٹھیں تم
نَهَضْتُ اوٹھا میں اوٹھی میں	نَهَضْنَا اوٹھے ہم	

(ان سب لفظوں کو اسبطرح گردانو)

جَلَسَ	خَرَجَ	ذَهَبَ
بیٹھا	نکلا	گیا
صَرَخَ	رَقَدَ	هَرَبَ
چینا	سویا	پھاگا
رَجَعَ	قَفَزَ	ظَمَنَ
پٹا	کودا	روانہ ہوا
سَكَتَ	سَقَطَ	عَثَرَ
چپ ہوا	گرا	پھسلا

اوہروالی گردان میں جو حروف سرخی سے لکھے ہوئے ہیں
یہ متعل ضمیرین ہیں جب انہیں علیحدہ کہتے ہیں تو
اسطرح کہتے ہیں

(ضمیمہ)

❖ ۷ ❖

ایک	دو	جمع
هُوَ اوس نے م	هُمَا اونہوں نے م	هُمْ اونہوں نے م
هِيَ اوس نے ع	اَيْضاً	هُنَّ اونہوں نے ع
أَنْتَ تو نے م	أَنْتُمَا تم نے م	أَنْتُمْ تم نے م
أَنْتِ تو نے ع	اَيْضاً	أَنْتُنَّ تم نے ع
أَنَا میں نے م ع	نَحْنُ ہم نے م ع	أَنْتُمْ تم نے م ع

❖ مثالیں ❖

أَنْتُمْ جَلَسْتُمْ

أَنَا خَرَجْتُ

هُوَ دَهَبَ

ہی ہرَبَتْ اَنْتِ رَقَدْتِ نَحْنُ رَجَعْنَا
ہم سَقَطُوا اَنْتَ عَثَرْتَ اَنَا صَرَخْتُ

(ضمیر متصل کو منفصل کرنے کے مقامات)

(اول عطف کے مقام میں)

خرج هو وانا — نکلا وہ اور میں — اس میں ہو کہنا
ضرور ہے —

خرجت انت وانا — اس میں اَنْتِ نہ کہیں تو غلط ہوگا
خرجت انا ثم انت — نکلا میں پہر تو — یہاں اَنَا ضرور ہے
نهضت هي ثم انت — ہی کو نکال ڈالیں تو غلط ہو جای
جلستم انتم وهي — یہاں انتم نہ تو غلط ہو جای

ذهبتا نحن وانت — یہاں بے نحن کے صحیح نہیں ہو سکتا
هربت اَلتْنِ ثم انا — اِبتن ہونا واجب ہے

(دوسرے استثنائے مقام میں)

ماذهب الا انت — نہیں گیا مگر تو — یعنی الا کے ساتھ
ذہبت کہنا صحیح ہوگا

اس طرح ماذهب الا انا میں ذہب کی جگہ ذہبت لانا غلط ہے
اور ماخرج الا اتم کی جگہ ماخرجتم الا اتم کہنا صحیح نہیں
(دو مختلف ضمیرون سے فعل کا تعلق)

جہاں انا کے تابع انت با ہو ہو تو وہ فعل لائینگے جو انا
سے مناسب ہو جیسے

انا و انتم جلسنا — یہاں جلستم غلط ہوگا

انا و هو نهضنا — یہاں نهضوا کہنا غلط ہے

جہاں انت کے تابع ہو ہو تو وہ فعل لائینگے جو انت کے مناسب ہو

جیسے

انت و هو جلستما — یہاں جاسا غلط ہوگا

انت وھی نهضتا — یہاں نهضتا غلط ہوگا

(مفعول بہ کی ضمیرین)

بَعَثَهُ بہیجا اوسکوم	بَعَثَهَا بہیجا اونکوم	بَعَثَهُ بہیجا اوسکوم
بَعَثْنِ بہیجا اونکو	ایضا	بَعَثَهَا بہیجا اوسکوع
بَعَثْکُمْ بہیجا تم کوم	بَعَثْکُمْ بہیجا تمکوم	بَعَثْکَ بہیجا تجھکوم
بَعَثْکُنَّ بہیجا تمکوع	ایضا	بَعَثْکَ بہیجا تجھکوع
بَعَثْنِ بہیجا تمکوم ع	بَعَثْنِ بہیجا تمکوم ع	بَعَثْنِ بہیجا تمکوم ع

(ضمیمہ)

(یہ سب افعال اس گردان پر گردانو)

ضَرَبَ	زَجَرَ	مَنَعَ
مارا	گھروکا	دیا
قَتَلَ	كَسَرَ	طَرَدَ
قتل کیا	توڑا	ھنکایا
سَلَبَ	بَلَغَ	
چھینا	معلوم ہوا	

(مثالین)

اَنَا قَتَلْتَهُمْ	هُنَّ ضَرَبْنِي	اَنْتَ ضَرَبْتَا
اَنْتِ قَتَلْتِهَا	اَتْنِ زَجَرْتَهَا	نَحْنُ ضَرَبْنَا هُنَّ
هِيَ كَسَرَتْهُ	هَمَا قَتَلَاكَ	هَمْ قَتَلُوكَ
هُوَ طَرَدَ كَمْ	اَنْتُمْ طَرَدْتُمُوْهَا	اَنْتَا زَجَرْتَانِيْ
هِيَ طَرَدَتْكَ	هُوَ قَتَلَكَ	

(فائدہ)

یہ غور کرو کہ اگر نہض یا جلس کو بٹھ کی گردان پر گردانیں تو مثلاً نہض یا جلسہ وغیرہ کے کچھ معنی ہی نہیں بن پڑتے۔ اس سے سمجھنا چاہئے کہ بعض فعل ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اس گردان پر نہیں آتے۔ اُن کو لازم کہتے ہیں اور جو فعل کہ اس گردان پر آ سکتے ہیں اُن کو متعدی کہتے ہیں۔ اور اُن کے ساتھ جو ضمیر بن ہیں وہ مفعول بہ کہلاتی ہیں غرض جو فعل مفعول بہ کو چاہے وہ متعدی ہی اور جو نہ چاہے وہ لازم ہی (مفعول بہ کی ضمیرون پر لفظ ایّا کہاں)

(کہاں پڑھائے ہیں)

(i) بٹھ کی گردان میں اگر بٹھ اور ہ کے درمیان میں الا کو لاینگے تو ہ کو ایّا کہیں گے

(ضبر)

﴿ ۱۳ ﴾

جیسے انا ما بشتُ الا ایاہُ

ہی ما ضربتُ الا ایاک

(۲) یا بشت ہے وہ وغیرہ کو پہلے لا تا چاہیں جب بھی ایاہ
کہیں گے جیسے

ایاہ بشتُ اوسی کو یہ جہا میں نے

ایا ہم ضربتُ اونہیں کو مارا میں نے

ایا کما طردتُ تمہیں کو نکالا میں نے

ایا ی قتلتم مجھی کو قتل کیا تم نے۔ (اس میں سے نوٹ
کو نکال ڈالئے ہیں)

(۳) یا جہان (ہ) کے بعد پھر (ہ) لا تا پڑی تو وہاں بھی ایاہ

کہنا چاہئے جیسے

ملبتہ ایاہ چینی میں نے اوس سے وہ ہے

منختہ ایاہ دی میں نے اوس کو وہ ہے

(۲) بلکہ مفتینہ کے بدلے بھی مفتی ایاہ اور سلبتک کے بدلے سلبتک ایاہ کہتے ہیں —

(تبیہ)

یہاں سلب اور مخ کے ساتھ دو دو مفعول بہ ہیں یا در کہو ایسے بہت سے فعل آئیں گے جن کے دو مفعول بہ ہونے ہیں —

(وائدہ)

انہیں ضمیروں پر اِنَّ اَنْ كَانَ لَكُنْ لَيْتُ لَعَلُّ بھی آتا ہے جیسے
 انکم ضربتمونی — بیشک تم نے
 بلغنی انہن قتلتک — معلوم ہوا مجھ کو کہ انہوں نے
 انہ زجرنی لکنی مانہضت — لیکن میں
 لعلہم سلبوک — شاید انہوں نے

(فائدہ) انہیں ضمیروں پر لِ مِنْ عَنْ فِی عَلٰی اِلٰی آتا ہے

مَا ذَهَبَتْ بِهِ نَهْن لَے گامین اسکو
 انت ذهبت بیہم لے گیا تو اونکو
 انہم ما ذهبوا الای — وہ نہیں لی گئے۔ مگر مجھ کو
 انی دعوت له — میں نے دعا دی او سے
 نحن دعونا علیہ — ہم نے کوسا او سے
 انا دعوتہ — میں نے بلایا او سے
 انت ظفنت عنی — میرے پاس سے
 انت دخلت علیہا — اون پر
 انہم ما نظروالی — میری طرف
 لعلک غفلت عنہ — او سے
 سألتہم عنہ — او سے حال کا

فائدہ

اکثر اُنہ اور کبھی اُنہا کی ضمیر جو ذکر کہ اگے آتا ہے اوصی

کی طرف پھرتی ہے جیسے

انہ ضرر جہاً = بات یہ ہے مین نے مارا اوسکو



﴿ اشارات کا بیان ﴾

(کہیں ضمیر ہوتی ہے اور اوسکے معنی نہیں کہے جاتے)

ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک ذلک
 تِلْکَ تِلْکَ تِلْکَ تِلْکَ تِلْکَ تِلْکَ
 اولئک اولئک اولئک اولئک اولئک اولئک
 هناک هناک هناک هناک هناک هناک
 ا سب لفظونین (ذا - تی - اولاء - هنا) - تواسامہ
 کر نیکی لئے ہے - اور ک - کا - کم - اک - کا - کن

خطاب کے لئے ہے۔ اور لام زائد ہے۔ مثلاً ذلک جب کہین گے
جب کہ عورت بے نوبات کرے ہون اور اشارہ مرد کی
طرف کیا ہو جیسے

ذلک ضربک۔ اوس مرد نے مارا تجھے

اولئکما ضربوکما۔ اون لوگوں نے مارا تم دونوں کو

ہنا کم جلستم۔ وہاں بیٹھے تم

اسی طرح سمجھ لو کہ ایک ہی لفظ میں اشارہ بھی ہے۔ خطاب
بھی ہے۔ پھر اشارہ اور طرف اور خطاب اور کسی سے۔ اور
ہر ہی میں خطاب کی چہ صورتیں ہیں تو ایک ایک اشارہ
کیلئے چہ چہ لفظ چاہئے

(فائدہ)

جب قریب کا اشارہ ہوتا ہے تو اکثر (ہا) زیادہ کرتے ہیں جیسے
ہذا یہ مرد۔ ہذہ یہ عورت۔ ہولاء یہ لوگ۔ ہنا یہاں

(فائدہ) ہنا کے قیاس پر تمک نہیں درست

﴿ موصولات کا بیان ﴾

(۱)

الَّذِي جُوعًا — الَّذِينَ جُولُوكَ — الَّتِي جُوعًا
الَّتِي جُوعًا

(۲)

الَّذِي وَالَّتِي وَغَيْرُهُ كَيْ سَرَىٰ هُجُورًا هِيَ بِهَجَبٍ دَرَمِيَانِ
مِنْ آتَاهُ نَوَاسِرًا هِيَ جِيسَ
قَتَلْتُمُ الَّذِي جَلَسَ هُنَا — اِنَّمَا قَتَلْتِ الَّذِي رَقَدَ
زَجَرْتُمُ الَّتِي هَرَبَتْ — هَذِهِ ضَرَبَتِ الَّتِي جَلَسَتْ
هُوَ لَا ضَرَبُوا الَّذِي خَرَجُوا
اِنَّتَ وَهُوَ ضَرَبْتُمَا الَّذِي هَرَبُوا

(موصولات) ۲۰

(فائدہ)

اسی طرح عربی میں ہزاروں لفظ ہیں جسکے سری کا الف گر جاتا ہے اور ہزاروں لفظ ہیں کہ اوغین سے الف نہیں گرتا جیسے انا انت ان وغیرہ

(۳)

الذی اور الی وغیرہ کے ساتھ فعل کو دو طرح سے بولتے ہیں جیسے

دو نون کے ایک ہی معنی ہیں	{	انت الذی ضربت
		انت الذی ضرب
ایضاً ایضاً	{	انا الذی ضربت
		انا الذی ضرب
دو نون کے ایک ہی معنی ہیں	{	نحن الذین سلینام
		نحن الذین سلوہم

(موسولات) ❀ ۲۱ ❀

(۴)

ما جو کچھ - مَن جو کوئی جیسے
ہذا ما مَنَحْتَنِي - ضَرَبْتُ مَن سَلَبِك
(فائدہ)

ما اور مَن کیا اور کون کے معنی پر بھی آتا ہے
جیسے

ما هذا - مَن هُوَ لاء - ما الذي بلغك
مَن الذي ضربك

(فائدہ)

ما پر جب ب ل فی وغیرہ آتا ہے تو الب نہیں باقی رہتا
لم جلستِ هنا - فیم قُلْتُمُونِي

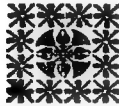
کنایات کا بیان

کم کتنا۔ کذا اور ہکذا اتنا ایسا۔ کیت وذیت ایسا و یسا

مثالین

کم کتبت نفقت کذا بلغنی کیت وذیت

(کتب لکھا — نفقہ خرچ کیا)



﴿ ظروف کا بیان ﴾

متیٰ اور ایان کب۔ این۔ اور انی کہان۔ کیف کیونکر
 حیثُ جہان کہین۔ لما اور اذا اور اذ جب۔ قط کہی۔
 کما جب کہی۔ مذ اور منذ جیسے۔ رثما جب تک
 لدیٰ اور لدن پاس۔ مع ساتھ۔ قبلُ پہلی ہی
 بعدُ اب تک۔ آمسِ کل۔ رہا اکثر

(مثالین)

متیٰ جلستُ لدیہ۔ کب بیٹھا میں پاس اوسکے
 این الذی بعثتہ۔ کہان مے وہ جسے بھیجا تونے
 کیف هربت من هناک۔ کیونکر ہا گا تو وہاں سے
 ضربتہم حیث وجدتہم۔ مارا میں نے اونسکو جہان کہین پایا اور نیز

ما اكلته اذ نهيتني عنه . نهين كها يا مين نے او سے جب منع كيا
تو نے مجھے اوس سے

ما اكلت مذ نهيتني . نهين كها يا مين نے جب سے منع كيا تو نے
اما اكلته قط . كيا نهين كها يا تو نے او سے كهي

لما عرفته اوس قتلته جب پہچانا مين نے او سے كل تو قتل كيا اوسكو

كتبْتُ رَينَا جَلَسْتُ — كَلَّمَا ضَرَبْتَهُ ضَرْبَ بَنِي

لَمْ ظَعَنْتَ مَعَهُم — اَنَا عَرَفْتَهُمْ قَبْلَ

فَنَحْنُ مَا عَرَفْنَا هَا بَعْدَ — اِنْهَا ظَعَنْتَ اَمْسَ

رَبَّمَا كَتَبْتُ كَمَا كَتَبْتُمْ — جَلَسْتُ حَيْثُ هُوَ جَلَسَ

مَنْ اَتَى جَلَسْتُ لَدَيْكَ — هُوَ لَا اَكُلُوَا مَعِيَ

اِنَّهُمْ جَلَسُوا لَدَيَّ — اَتَى لَكَ هَذَا

(غلوف) ❀ ۲۰ ❀

(فائدہ)

ما من کم متي آيان اين اني كيف جب استفهام کي معنی مین
ہوں تو (ہل) اور (آ) کی طرح انکا بھی شروع کلام مین
لانا ضرور ہو جاتا ہے

(فائدہ)

محاورہ ہے کہ کیف کے بعد خالی انا اور انت وغیرہ کہہ
دینے ہین اور بات کو نا تمام چھوڑ دینے ہین جیسے

هو ما ضربني فكيف انا

او مینہ نہیں مارا مجھے تو کیوں کر مین (مارون)

اذا انا ما نهضت فكيف انت

جب مین نہیں اوتا تو کیوں کر تو (اوتھے گا)

(عربی بناؤ)

کیا کیا تم نے — کون روانہ ہوا کل — کہاں بیٹھا تو

کب اوٹھے تم — کیون بیٹھی تو یہاں — کیونکر نکلیں تم وہاں سے
 کون بیٹھا پاس تیرے — نہیں پلٹے تم جیسے گئے تم
 نہیں کہا یا ہ نے جب تک لکھا تم نے — نہیں بہا گا میں کبھی
 اکثر بیٹھا میں اور اکھا میں نے — کیا نہیں پھپھا نا تو نہ مجھے
 کیوں بہا گا توجہ سو یا میں



﴿ ماضی کا بیان ﴾

ماضی کی گرداں فعل فعلا فعلوا الخ او پر گزری - کثے
معنی کے لئے اوسکا استعمال ہوتا ہے

(پہلے معنی)

یہ ہیں کے زمانہ گزشتہ میں فعل کا واقع ہونا اوس سے
سمجھائی دے جیسے

نہض	بعث	کتب	اکل	عرف
اوٹھا	بھیجا	لکھا	کھایا	پہچانا

(ماضی کے دوسرے معنی)

اِن اور اذا جب ماضی پر آتا ہے تو فعل کا وقوع زمانہ
آئندہ میں سمجھائی دیتا ہے اور معنی میں (گا) نکالتا ہے جیسے

ان کتبت عني محوته
اگر لکھے گا تو میری طرف سے مٹا دوں گا اوسکو

اذا ایتني ضربتك
جب آئے گا تو میرے پاس ماروں گا تجھے

ان سألتوني عنها، قتلکم
اگر پوچھو گے تم مجھے اوسکو قتل کروں گا تمہیں

ان ذهبتم بهذا منعتکم عنه
اذا دخلت علی طردتک عني

(ماضی کے تیسری معنی)

لَوَّيْتُ - والّا کے لانے سے ماضی کے معنی میں (تا) مکناہ

لَوْضَرَبْتَنِي لِضَرَبْتُكَ - اگر مارتا تو مجھکو تو مارتا میں تجھے

لَبَتْنِي ذَهَبْتُ هُنَاكَ - کاش میں جاتا وہاں

(ماضی) ❀ ۲۹ ❀

انه خرج اذ طردته والا ضرته
وہ نکل گیا جب میں نے نکالا اوسے نہیں تو میں مارتا اوسے
(عربی بناؤ)

جب بیٹھوں گا نوکھاؤنگا — اگر بیٹھتا میں نوکھاتا میں
اگر تو بیٹھتا تو میں لکھتا — اگر تو بیٹھے گا تو میں لکھوں گا
اگر میں پہچانتا اونکو تو مارتا اونکو
اگر میں پہچانوں گا اونکو تو ماروں گا اونکو
(ماضی کے چوتھے معنی)

قد ماضی پر جب آتا ہے تو ماضی تمام کے معنی ہو جائے ہیں —
جیسے

قد كنت — اولئك قد ذهبوا
لکہ چکا میں — وہ لوگ چلے گئے
انہا قد اكلت — اوسنے کھا لیا

(ماضی کے پانچویں معنی)

دعا اور آؤ کو سنے کے مقام پر بھی ماضی کے معنی بدل جائے

ہیں

جیسے

خبرہ اللہ — لعنہا اللہ — قتلک اللہ — فقد نکم — ثکلتک

(تبیہ) قط اور ما کو ماضی کے ساتھ خصوصیت ہے

ما ضربتہ قط — ما جلسنا هنالك قط

نہیں مارا میں نے اوسے کبھی نہیں بیٹھے ہم وہاں کبھی

ما قتلوه وما صلبوه

نہ قتل کیا اونہوں نے اوسے نہ سولی دی اوسکو

لیکن جہاں اس طرح سے کئی ماضی جمع ہو جائیں وہاں (ما)

کے بدلے (لا) بھی لاسکتے ہیں — جیسے

ما ضربتہ ولا زجرتہ — لا منعتہ ولا سلبتہ

(ماضی)

﴿ ۳۱ ﴾

﴿فَعِلَ﴾

ماضی کا دوسرا وزن فَعِلَ ہے یعنی عین کے مقابلہ میں جو
حرف ہوا و سے زیر ہوتا ہے — جیسے

قدم	علم	سمع	برح	لبث
آیا	جانا	سا	چھوڑا	ٹھہرا

لبس	نقد	رکب	تبع	
پہا	ھوچکا	سوار ھوا	پیچھے پیچھے چلا	

شہد

ردف

کسی سوار کے پیچھے بیٹھ لیا — کسی واقعہ کے وقت موجود ھوا

صحب	لزم	قبل	لحق بہ	
ساتھ رہا	لازم ھو گیا	مان گیا	جاملا اوس سے	

لحقہ	شمت	حسب	فہم	
بکتر یا اوسے	طعنہ دیا	سمجھا	سمجھا	

نضیع حمد ورث لثم اذن
ہلک گیا تعریف کی وارث ہوا چوما حکم دیا

(مثالین)

متی رکبت من صحبك اوائك حمدوك
این لبنا ماسمت من ورثه
ما برحتہ انهم تبعونی قبلت ذاك
کیف علمت انی کتبتُ ذلک قد نقد ما مننتی

(عربی بناؤ)

کوہ آیا — کب مساتم نے — کیونکر مانا ہوے
کہان آئی تو — کیونکر سوار ہوئی
(وائدہ)

عزیز غم اور خوبی اور بیماری و صحت اور رنگ
و عیب کے لئے اکٹرا آیا کرنا ہے جیسے

(ماضی)

﴿ ۳۳ ﴾

الف
الف کی

اسف
افسوس کیا

اشم
گفتاں کیا

بھج
خوش ہوا

بشع
بے مزہ ہوا

امن
مطمئن ہوا

ٹمل
نشہ میں ہو گیا

تعب
تھک گیا

توب
خاک میں مل گیا

جہل
جاہل ہوا

جزع
پیتاب ہو گیا

جرب
خارش میں بہر گیا

حمس
بہادری کی

حزن
غمگین ہو گیا

حذر
پرہیز کیا

خجل
شرمندہ ہوا

حق
عداوت کی

حش
قسم کو نوڑا

(ماضی)

❖ ۲۲ ❖

خرپ

وہران ہوا

خشن

کھر کھرا ہو گیا

دنف

د بلا ہوا

رج

نقع اوٹھایا

رغب عنہ

رغبت پھیری

سغب

بھوکا ہوا

خرف

بے عقل ہو گیا

درن

میلہ ہوا

دهش

دھل گیا

رحم

توس کما یا

رغد

آسودہ ہو گیا

سفه

بہوقوفی کی

خسر

نقصان اوٹھایا

دسم

چکنا ہوا

ذلق

تیز ہوئی زبان

رغب فیہ

رغبت کی

مخط

ناراض ہوا

سقم

بیمار ہوا

سہد	سمن	سلم
ینواب هوا	موتا هوا	میچ گیا
شرق	شرب	شبع
اچھو هوا	پیا	سیر هوا
صعق	صخب	شرہ
بے دم ہو گیا	غل پچایا	لالچ کیا
ضرس	ضحک	ضجور
دانت کہتے ہوئے	ہسا	تنگ آیا
ظلم	طمع	طرب
ناریک ہو گیا	لالچ کیا	خوش هوا
عجل	عجب	عبث
جلدی کیو	تعجب کیا	کہیلا

عرق	عطب	عطش
پسینہ آتا ہے	ہلاک ہوا	پاسا ہوا
عفن	عمہ	عنت
سڑ گیا	حیران ہوا	گناہگار ہوا
غرث	غرق	غرم
بھوکا ہوا	ڈوبا	ٹاواٹا ہوا
غضب	غنج	فرح
غمہ کیا	نازو غمزہ کیا	خوش ہوا
فرق	فزع منہ	فزع الہ
ڈرا	اوس سے ڈرا	پناہ مانگی
فشل عنہ	فتح	کدر
ہوا ہن کیا	فتاعت کی	گدلا ہوا

(مانی)

﴿ ۳۷ ﴾

کدل	کلف به	کد
سستی کی	عاشق هوا	غمگین هوا

لمٹ		لعب
کتمے نیے زبان کو نکال دیا		کھیلا

لہج بہ	مرح	مرض
حرم کی	اترا یا	بیار هوا

ندم	نشب فیہ	نشف
پشیمان هوا	گرو گیا	پوچھہ ڈالا

نقہ	نکد	نکر
ناتوان ہو گیا	مصیبت زدہ هوا	انجان بنا

وثق	وجع	وجل
بہر وسا کیا	دکھا	سہم گیا

ورم	ورع	ورم
سوجا	پرہیز گاری کی	وسخ
وعس	وسع	وفر
راہ د شوار ہو گئی	گنجا ہنر رکھی	کن بہرا ہو گیا
وہن	وہم	ہرام
سحت ہو گیا	دھوکا کھایا	بوڑھا ہو گیا
یقف	یس	پس
جاگا	سوکا	اہوس ہوا

(مثالین)

ذٰلِكَ الَّذِي هَرَمَ وَخَرَفَ

یہ وہ ہے جو بوڑھا ہوا اور بے عقل ہو گیا

هَلْ نَكَّرْتَنِي وَاَنَا عَرَفْتُكَ

کیا میں پہچاننا تو بے مجھے ورنہ میں نے پہچان لیا تجھ کو

(مَاضِی)

﴿ ۳۹ ﴾

انی خجلت کما قد خجلتم

میں شرمندہ ہوا جیسا تم شرمندہ ہو گے

لَمْ جَزَعْتُ عَلَيْهِ

کیون بیتاب ہوا تو اوس کے لئے

هَلَّا فَزَعْتُ اِلَيْ

کیون نہیں پتہ لی تو بے مجھے

كَمْ اَكَلْتُ وَمَا شَبِعْتُ

کتنا کھایا تو نے اور سیر نہ من ہوا

بَلَّغْنِي اِنْ نَدِمْتَ عَلَيَّ مَا اَتَمْتُ

معلوم ہوا مجھ کو کہ پشیمان ہوا تو میں درگاہ کی توبہ

هِيَ الَّتِي كَلَّمْتُ بَنًا — اِنْهَا هَرَمْتُ وَيَسْتُ

انا الذى فزع اليك — انا الذى فزعْتُ اليك

من هر م خرف — من اثم ندم

من طمع ما شبع قط — من سره سغه

ما عطشت مذ شربت

(عربی بناو)

وہ خوش ہوئی اور اثرائی — جس نے لالچ کیا پشیمان ہوا

جو پر ہیزگاری کریگا خوش ہوگا

جو قناعت کریگا مطمئن ہوگا

کب پیار ہو سے تم — وہ مڑ گیا اور بے عز ہو گیا

﴿ فَعَلَ ﴾

ماضی کا تیسرا وزن فَعَلَ ہے یہہ اکثر خلتی اور فطری

جانوں کے لئے ہوا کرتا ہے جیسے

بَطَّأً

ثَقُلَ

حَسَنَ

سمت رفتار ہو گیا بوجہل ہو گیا حسین ہو گیا

(ماضی)

❦ ۴۱ ❦

تخن
گرم ہو گیا

رعن
مغرور ہو گیا

رحب
کشادہ ہو گیا

صعب
دستوار ہو گیا

شخم
غریبہ ہو گیا

سمخ
سخی ہو گیا

ضمير
نازک کر ہو گیا

ضعف
کمزور ہو گیا

صغر
چھوٹا ہو گیا

عسر
مشکل ہو گیا

عذب
پانی میٹھا ہو گیا

عجف
دبلا ہو گیا

فحج
پرا ہو گیا

عمق
گہرا ہو گیا

عظم
بڑا ہو گیا

کثر
بہت ہو گیا

کبر
بڑا ہو گیا

قرب
قریب آیا

(ماضی)

﴿ ۴۲ ﴾

کرم	وجز	وقع
کرم ہو گیا	مختصر ہو گیا	ڈھبہ ہو گیا
(مثالین)		

کیف معن ذلك — انا سحت بذلك
انہا وقت — هو قرب منی
انہم ضعفوا — صعب علی ذلك
(عربی بناؤ)

وہ مفرور ہو گئی — وہ لوگ ڈھبہ ہو گئے
تو دبلا ہوا پھر قریب ہو گیا — کیونکر کزور ہو گئے تم



﴿ مضارع کا بیان ﴾

ایک	دو	جمع
م	یَفْعَلُونَ	يَفْعَلُونَ
ع	تَفْعَلُونَ	يَفْعَلْنَ
م	اِیضاً	تَفْعَلُونَ
ع	اِیضاً	تَفْعَلْنَ
م و ع	نَفْعَلُ	تَفْعَلْنَ

(مضارع ماضی سے بنتا ہے)

یَذْهَبُ — جاتا ہے	ذَهَبَ — گیا
يَضْرِبُ — مارتا ہے	ضَرَبَ — مارا
يَقْرُبُ — پاس آتا ہے	قَرَبَ — پاس آیا

(مضارع)

﴿ ۲۲ ﴾

(ان سب کو گردانو)

يلعق	يلطرخ	يففخ
چاٹتا ہے	پھکتا ہے	کھولتا ہے
يلبس	يطبخ	يبلغ
پہنتا ہے	پکاتا ہے	پہنچتا ہے
يمخ	يسمع	يمجد
مٹا کرتا ہے	سنتا ہے	کوشش کرتا ہے
يرفع	يلغط	يضغط
اٹھاتا ہے	شور کرتا ہے	دبا تا ہے
يلحف	يمضع	يصرع
اوڑھتا ہے	چبا تا ہے	پچھاڑتا ہے
يلحق	يلم	يفحك
ينھض	يقدم	يلبث

(مضارع)

﴿ ۴۵ ﴾

يُطْعَن	يُصْرَخ	يُجْنَع
يَقْهَم	يَصْهَب	يَعْطَش
يَفْزَع	يَشْبَع	يَلْمَب

(مثالین) *

انی اعلم ما لا تعلمون — 'کم ماعطش ولا اشرب
هو لا یلبث اذ یقدم بل ینھض ویطعن
این تذہبون — مارقدت مذ تصرخ وتلفط
کیف سمعت انہم یطعنون — لم تصرخ ہنا
ان ظننت فانا اتبعک — ہلا تقدم علینا
(عین کوذیر)

يَنْفَث	يَنْفَت	يَكْذِب
پھونکتا ہے	تراشتا ہے	جھوٹ بولتا ہے

(مضارع)

﴿ ۴۶ ﴾

یمنع	ینضد	ینسج
کھودتا ہے	قریب سے رکھتا ہے	بتاتا ہے
یمنع	یعدو بہ	یمنع
نچوڑتا ہے	معاف کرتا ہے	پہلے لے لیتا ہے
یربط	یعرض	یقفر
باندھتا ہے	عارض ہوتا ہے	کو دیتا ہے
یعرف	یصرف	یحلف
پہچانتا ہے	بہرہ دیتا ہے	قسم کھاتا ہے
ینفق	یندف	ینکر
پھاڑتا ہے	دھنکتا ہے	بے رخی کرتا ہے
یحمل	یفزل	یسرق
لا دیتا ہے	کاتتا ہے	چراتا ہے

(مضارع)

﴿ ۵۷ ﴾

یستم یعزم یسفک
گالی دیتا ہے ارادہ کرتا ہے خون کرتا ہے
یکسب یجلس یضرب یہلک

(مثالین)

اذا سرقْتَ فلم یخلف — سیعلم الذین ظلموا کیف یہلکون
انا اعرفه وهو ینکری — انا لا اعرف من انتم
انا نسبتُه وانک تخرقه — انتم لا تعرفوننی وانا اعرفکم
انی اندف وهو لا ینزلون — اذا قدمت علی فانا اصرفک
هل قدمت علی ولا تجلسون — نحن لا نجلس لادیہ

(عین کو پیش)

یکتم یقفل یسلب
چھپاتا ہے پٹتا ہے لوٹتا ہے

يُغْلِبُ	يَكْنُسُ	يَنْفَذُ
دو مٹا ہے	جھاڑو دیتا ہے	پارہو جاتا ہے
يُطْرَدُ	يَكْتَبُ	يُخْرِجُ
يسقط	يقتل	

(مثالین)

انہن لا یکتبن - انی لا اخرج اذہو بطرد فی
 ہلاً اذہو یزجرک تضرینہ - انی رجا اطردہ و ہولا یخرج
 انہ یضربنی وانتم نظرون - ہلا اذ تقد میں ہنالا تکتبن

انا لا اکتب کما تکتبن - انہن لا یخرجن
 انہم یزجرونی - انی اعلم ما تکتبن
 ہو یعلم ما نکتمون - انا اعرف من یکتبون

(مضارع)

﴿ ۴۹ ﴾

(فائدہ)

انا الذی یقتلہ = انا الذی اقتلہ
انتم الذین یقتلونہ = انتم الذین تقتلونہ
انت الی تقتلہ = انت الی تقتلینہ
(مضارع کے دوسرے معنی)

جس طرح - ایزدِ ہب کے معنی ہیں - (جاتا ہے) اسی طرح
اسکے معنی ہیں (جائیگا) اور یونہی ہر مضارع کے معنی میں
(گا) لگاتے ہیں جیسے

مقی تظعن	این تجاسین
کب روانہ ہوگا تو	کہاں یہ ہے گی تو
کیف تکتبن	ما تا کلون
ک. نکا لکھو گی تم	کیا کھاو گے تم

لیکن سین اور سوف اور نون لگانے سے مفسادِ معنی میں فقط
زمانہ اثناء کے معنی پرہ جاتے ہیں
(مثالین)

انا ضاربہ — میں مارونگا اوسے (جلد)

انا سوف اضربہ — میں مارونگا اوسے (تھر کر)

انا اضربنہ — میں ضرور مارونگا اوسے

(گردان یہ ہے)

لَيَكْتُبَنَّ	لَيَكْتُبَانِ	لَيَكْتُبُنَّ
لَتَكْتُبَنَّ	لَتَكْتُبَانِ	لَتَكْتُبُنَّ
لَتَكْتُبَنَّ	ایضاً	ایضاً
لَتَكْتُبَنَّ	ایضاً	لَتَكْتُبُنَّ
لَيَكْتُبَنَّ	لَيَكْتُبُنَّ	لَا كُتُبَنَّ

(مضارع)

❀ ۱۰ ❀

(مثنیین)

انی لا ظننّ معہ — انہم لیضربنّ من لا یکتب
انہن لیقدمنا ۛ علینا — انک لیخلفنّ والا ضربتک
(بیسرے معنی مضارع کے)

انہا قدمت تفحک — ہنسی ہوئی
انہم ہربوا بصرخون — چیختے ہوئے
انی ہربت افزع — ڈریا ہوا
انہن قدمن ۛ فزعن الی — پٹا مانگی ہوئی
(چوتھے معنی مضارع کے)

عطشتُ فنهضتُ اشرب — پیئے کو
قدمتُ ہنا اضربہ — مارنے کو اوسے
انہم نهضوا یتبعوننی — پیچھے پیچھے چائے کلائے

انہا قریت تسمع — سننے کی واسطے

(پانچویں معنی مضارع کے)

ماضی کے بعد جب اذ وغیرہ ہو اور اس کے بعد مضارع آئے
تو اس کے معنی اس طرح بدل جائے ہیں جیسے

انہ قدم اذا نارا قد — جب مین سوتا تھا

انا تبعنہم اذ ہم یربون — جب وہ بھاگ رہے تھے

انہا سرفت اذا انتم ترقدون — جب تم سو رہے تھے

انا ماصرخت اذا نیت ترقدین — جب تو سو رہی تھی

نحن لدیم اذ ہم یقتلون — جب وہ قتل کئے جاتے تھے

(چھٹے معنی مضارع کے)

انہ جعل یکتب — انہا جعلتا یکتبان

انہم جعلوا یکتبون — انہا جعلت تکتبن

انہما جعلتا تکتبان — انہن جعلن یکتبن
 انک جعلت تکتب — انکما جعلتما تکتبان
 انکم جعلتم تکتبون — انک جعلتہ تکتبین
 انکما جعلتما تکتبان — انکن جعلتن تکتبن
 ائی جعلت اکتب — اِنَا جعلنا لکتاب

(مثالین)

لم جعلت تصرخ — انہم جعلوا یضحکون
 کیون چہینے لگانو — وہ سب ہسنے لگے
 لم جعلت تضربین — کیف جعلتم تدفون
 کیون تو مارنے لگی — کیونکر تم دھنکنے لگے
 لم جعلتن اذنبینکین تجلسن — اذا ناضربتہ جعل یرب
 لم جعلتم تبعوننی — انہم اذ قدموا ہنا جعلوا یلبون

انہا اذہریت عملت تضر - انی زجرتہ فجعل یضحک
اذا ضربتہ جعل یصرخ - کیف جعلتہ نکتین ہکذا

(ہری بناؤ)

کوں مہنے لگے تم یہاں - کون بھاگنے لگے تم
کونکر لکھنے لگاؤ - ہم پہچاننے لگے اوس کو

(فائدہ)

طلق اور اخذ اور کرب وغیرہ بھی جعل کے معنے میں
آتا ہے (تبیہ)

فل ینون طرح کے مضارع کے ساتھ آتا ہے

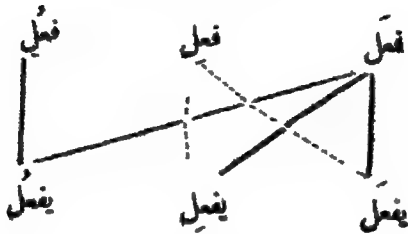
فل کھی فعل کے ساتھ نہیں آتا

فل ہمیتہ بفعل ہی کے ساتھ آتا ہے

(مجهول)

*** ۰۰ ***

(جدول پہ ہے)



*** ماضی مجهول ***

ضُرِبَ مارا گیا

ضُرِبَ مارا

کُتِبَ لکھا گیا

کُتِبَ لکھا

طُرِدَ دکھایا گیا

طُرِدَ دکھایا

بُعِثَ بھیجا گیا

بُعِثَ بھیجا

سَمِعَ سنا

سَمِعَ سنا

(فائدہ)

فقط (فعل) اور (فعل) سے (فعل) بنتا ہے اور (فعل)
سے نہیں بنتا

(گردان یہ ہے)

ضُرِبَ ضُرِبًا ضُرِبُوا ضُرِبَتْ ضُرِبْنَا ضُرِبْنَ
ضُرِبَتْ ضُرِبْتَا ضُرِبْتُمْ ضُرِبْتِ ضُرِبْتَا ضُرِبْتُنَّ
ضُرِبْتُ ضُرِبْنَا

(مثالین)

انهم اذ قد موا علينا صر فوا — ان الذين ظلموك صر بوا
انت من الذين قتلوا — قد سرق ما منحتني
من التي جلست لك وما طردت — الى اين بعثتم امس
من هرب من هناك قتل — لو ذهبت هنا لك لقتلت

(مجهول)

﴿ ۵۷ ﴾

انی کلاما ذہبت ہناک طُرِدْتُ — اَنَا مَا عَرَفْتُكَ لَمَّا بُشِّتَ الْيَنَّا
اُولَئِكَ لَمَّا هَرَبُوا بُعِرُوا وَقُتِلُوا اَيْنَا تُقْفُوا
مَنْ ضَحِكَ ضُحِكَ — دَعَوْتُ الَّذِينَ يُعْثُوا اِلَيَّ
ظَلَعْتُ عَنِ الَّذِينَ ضُرِبُوا — جَلَسْتُ فِي الَّذِينَ مَا ضُرِبُوا
دَعَوْتُ عَلَى الَّذِي طُرِدَ
(فائدہ)

بعض قول ایسے ہیں کہ اکثر اونکا مجهول ہی استعمال ہوتا ہے
جیسے

مَطَرًا	بَہتَ	ذَعَرَ	ضَبَنَ
برسا	حیران کیا	گھیرا دیا	تقصان دیا
خدع	حرم	ولد	
فریب دیا	مایوس کر دیا	جنا	

(مثالین)

اولئك مُطِرُوا اذْ عَطَشُوا — بُهِتَ الَّذِي كَفَرَ
 حُرِمَتِ الَّتِي كَلَفَتْ بِهَا — اِنِّي ذُعِرْتُ اذْ صَرَخْتُ
 اِنَّهُ وُلِدَ — مَا رَأَيْتَ مَا قَدْ خُدِعْتَهُ وَكَمْ غُبَيْتَهُ
 نَتِ جُنَّتَ بِهَا — اَنْتِ سُرِرْتَ بِذَلِكَ
 تَوَدُّ بَوَانَهُ بَا يَا كَيْفَا اَوْسَكَا — نُوخُوْشِ كَيْ كُنِيْ اَوْسَ
 لَقَدْ جُدِدَتْ يَا هَذَا — لَقَدْ بُلِيْتُ بِهَذَا
 نَعِيْهِ وَرَكِيَا كَيْفَا تَوَايَ تَخْصُ — مَبْلَا هُوَ كَيْفَا مَبْنِ اِسْ مَبْنِ
 نَحْنُ دُ هِيْنَا بِذَاكَ — مَمْعِيْتِ مَبْنِ پَرَّے اِسْ كے سَبَبِ سے
 ﴿ مَضَارِعِ مَجْهُول ﴾

يَفْعَلْ يَفْعَلْ يَفْعَلْ اِنَّ تَبْنُوْنَ كَا مَجْهُول يَفْعَلْ هُوَ تَا هے جيسے

يَضْرِبُ
 مَار تَا هے

يَعْلَمُ
 جَا نَا جَا تَا هے

يَعْلَمُ
 جَا نَا هے

(بجہول)

﴿ ۵۹ ﴾

يُضْرَبُ	يَكْتُبُ	يُكْنَبُ
مارا جاتا ہے	لکھتا ہے	لکھا جاتا ہے
يُطْرَدُ	يُطْرَدَانِ	يُطْرَدُونَ
تُطْرَدُ	تُطْرَدَانِ	يُطْرَدْنَ
ایضاً	ایضاً	تُطْرَدُونَ
تُطْرَدِينَ	ایضاً	تُطْرَدْنَ
اُطْرَدُ	نُطْرَدُ	

(مثالین)

انهم لا يُنصرون — انهن سيعرن — اولئك سوف يُمطرون
انه لا يُعرف — ذلك لا يُفهم — ان التي سرقَت ستقتل
انه اذا نظرا اليك قُبِهَت

﴿ فعل امر کا بیان ﴾

ایک	دو	جمع
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوا
اِفْعَلِيْ	ایضا	اِفْعَانِ
(امر کا مین مضارع کے موافق رہا کرتا ہے)		
یَضْرِبْ	ہے	اِضْرِبْ مار
یَذْهَبْ	ہے	اِذْهَبْ جا
یَكْتُبْ	ہے	اُكْتُبْ لکھ
(ان سب کا امر گردان جاو)		

یَفْتَحْ	یَهْضُ	یَدْرِفْ
یَخْرِقْ	یَكْتُمْ	یَخْرُجْ

(امر)

﴿ ٦١ ﴾

(مثالین)

اجلسی لہ یہ -- اظعن من هناک -- اقتل من ضربک
اشربنی ما اشربہا -- اطرده لم دخل علیہا
اخرج من هناک کیف دخلت -- اکتموا سمعتم منی والاقتلتکم
انظروا الیہ کیف یکتب -- اکتبی ما سمعت -- اجلسوا للہی

(عربی باؤ)

حاؤ و ہاں لکھہ اس طرح مارا اوسکو
دیہ وہاں اوسکے بچھاؤ اسکو رواہ ہوسا تھے اوبکے
لکھو ابسا مار حصے مارا نبھکو ہکاؤ اوسکو
مار جو آئے نیرے پاس

(فائدہ)

امر کا الف ہی وسط کلام میں گر جاتا ہے گرانے کا طریقہ
وہی ہے جو اوپر گرا

(فَعَالٍ)

فَعَالٍ کا وزن بھی محاورہ میں امر کے لئے آتا ہے جیسے

نزال انزل اونر

تراك اترك چھوڑ

بعث ابث بھیج

حذار احذر پر حذر کر

اسکے علاوہ اور بھی الفاظ ہیں کہ اونسے بھی امر کے معنے
نکلتے ہیں

شف علم هات حبّلا

دیکھو کہینچو۔ آؤ لاؤ دوڑو

ثعال ها هاؤم مه صہ

آو لے لو تھرو چپ

(امر)

﴿ ۶۳ ﴾

اپہ ہیت اور ہیاك فطك
کہو جلدی کرو ہس کرو

علیٰ بہ الیک عنی
میری پاس اوسے لاؤ میری پاس سے ہٹو

(مثالین)

الیکم عنا والاضربناکم - شف الی ہولاء کیف یکتبون
تعال ہنا واجلس لہی - ہاوم اقرأ واکتابی

علیٰ بما کتبت - صہ صہ لم تصرخ

ہا تہی ما شربت - جہلا کم تلبث ہنا



(فعل تعجب) ﴿ ۶۴ ﴾

﴿ تعجب کیلئے دو فعل ہیں ﴾

مَا أَفْعَلَهُ أَفْعِلْ بِهِ

حَسَنٌ — حَسِینَ ہوا — مَا احْسَنَهُ — کسقدر حسین ہے وہ

سمع سنا بصر دیکھا

اسمع بہم وابصر کسقدر سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں وہ
مَا اكْفَرَهُ — کسقدر ناشکر ہے وہ

احسن بك — کیا حسین ہے تو

مَا اعلمه واسمعه — کیا عالم ہے اور کسقدر سنتے والا ہے وہ

(فائدہ)

مَا افْعَلَهُ اور افْعِلْ بِهِ میں ہ کو مفعول بہ سمجھا چاہئے

(۴)

(نعم و بئس) ❀ ۶۰ ❀

❀ نعم و بئس ❀

عریف کے لئے نعم اور مذمت کے لئے بئس کہنے ہیں

احسن بہ نعم ما کتب

کیا اچھا ہے وہ کیا خوب لکھا میں نے

بئس مافعلت برا کام کیا تو نے

ساء ماتحکمون برا حکم لگانے ہو تم

ساء اور بئس کے معنی ایک ہیں



﴿ حرف کا بیان ﴾

حرف اوس لفظ کو کہتے ہیں جسے تنہا بولین تو معنی نہ سمجھائی دینے جیسے

کے — نے — کو — ہے — وغیرہ

ایسے الفاظ ہر زبان میں ہوا کرتے ہیں انکے سبب سے اسم کا فعل کے ساتھ تعلق و ارتباط سمجھہ میں آجاتا ہے مثلاً

زید غلام خالد تلوار مارا

اس عبارت میں چار اسم ہیں اوسکے بعد ایک فعل ہے کچھ سمجھہ میں نہیں آتا کہ ان اسموں کو فعل کے ساتھ کیا تعلق ہے چپ بن کہیں کہ

زید کے غلام نے خالد کو تلوار سے مارا

تو سب سمجھ آتا ہے

ان حروف کے معنی سمجھنے میں اور محل استعمال یاد رکھئے
میں طلبہ کو خاص توجہ چاہئے

(ہ) ذہبُ بہ وثقتُ بہ

لے گیا میں اوسکو بھروسہ کیا میں نے اوسکا

ظفرتُ بہ تعبتُ بما کتبتُ

پا گیا میں اوسکو لکھنے سے میں تھک گیا

بکم شريت هذا خرجت واذا به قدم

یہ تو نے کتنے کو مول لیا میں نکلا تھا کہ ناگاہ وہ آ گیا

كأنی بِكَ تُقْتَلُ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تو قتل دِاجائیگا

(ل) هذا لك لك ذلك

یہ تیرا ہے تجھے اختیار ہے

مالك تفحك تجھے کیا ہوا کہ ہنستا ہے

من لی بهذا — کون مجھے یہ چیز دیگا کون میرا یہ کام کر دیگا

(علیٰ) علیٰ لك كذا وكذا بھیر تمہارا اسقدر قرض ہے
عتقت بما علیک تو پوشاک و زیور سمیت آزاد ہے
كنت مالہ وما علیہ اوسکے قمع و ضرر کو میں نے لکھ دیا
ما الذي حملك علی ذلك کسی چیز نے مجھے اس بات پر آمادہ کیا

(الی) ہلم الینا الی کم تلعبون
مارسے پاس او کب تک کھیلو گے تم
شکوت الیہ مادھبتُ بہ

اوس سے شکایت کی میں نے جس آفت میں کہ مبتلا ہوں
(مِنْ) انتَ مِنَّا ما انا من یضحک
تو میں لوگوں میں سے ہے میں ہسنے والوں میں نہیں ہوں
مِمَّ نَفِيتَنِي مجھے تو نے کیوں نکال دیا
عجبتُ مِمَّا سمعتُ جو کچھ میں نے سنا اوس سے تعجب ہوا

ہو لا یفقه مالہ جماعاً علیہ۔ وہ اپنی نفع و ضرر کو نہیں سمجھتا

این انت منہ — تجھے اوس سے کیا نسبت ہے

منہم من ہضربنی ومنہم من یشتمنی

کوئی اونہیں سے مارتا ہے اور کوئی گالیان دیتا ہے تجھ کو

ما الذی تبلغ منی — تو میرا کیا کر بگا

(عن) غنیت بکم عنہم

میں مستغنی ہو گیا اون لوگوں سے بسبب تمہارے

قد بلغت ما حلت عنہ

معلوم ہو چکا مجھے جو پیام لا یا ہے تو اوسکے پاس سے

صفحت لك عما جنبت — درگزر امین تیرے گناہ سے

(فی) ما شککت فیک سمجھے تیری بارہ میں شک نہیں ہے

تقصم علی ما انا فیہ — تم نے میری عیش کو بے لطف کر دیا

(ح تى) ما طعنته حتى رفسنى

میں نے وار نہیں کیا اوس پر جب تک اوس نے لات نہیں ماری
من انت حتى ضربتنى — تو ایسا کون ہے کہ مجھے ماریٹھا
حتى متى تلعين — کب تک نوکریلے گی
حتام تغفل — کہاں تک تو غافل رہیگا

(ك) ما انا كالذي فسل

میں ویسا شخص نہیں ہوں جس نے بودا بن کیا
(و) لا والذي فطرني — کلاً والذي خلقنى
قسم اوس کی جس نے مجھے پیدا کیا ایسا نہیں ہے

(ثنيه)

بعض حروف ایسے ہیں کہ اولکے سبب سے ابك بات کا
دوسری بات کے ساتھ تعلق و ارتباط صحیحہ میں آجاتا ہے

مثلاً (ضربتی) اور (ضربتک) میں کچھ ربط نہیں معلوم
 ہوتا لیکن حروف کے ساتھ دیکھو کتنی صورتیں ربط کیے
 ظاہر ہوتی ہیں

ان ضربتی فضربتک — اذا ضربتی فضربتک

لو ضربتی لضربتک — ماضرتی لماضرتک

ضربتک اذا ضربتی — ضربتی وما ضربتک

ماضرتی لکنی ضربتک — ضربتی بل قتلتی

بلغہ ان ضربتک — بلغہ انا ضربتک

هل انت ضربتی ام انا ضربتک

